Day:________ Date:________

عقیدہ رسالت سے کیا مراد ہے؟ انسانی زندگی میں رسالت کی ضرورت و اہمیت پر بحث کریں۔

عقیدہ رسالت:

معنی اور مفہوم:

رسالت سے مراد سفارت یا پیغامبری کے ہیں اور عقیدہ عربی زبان کے لفظ عقد سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے باندھنا یا گرہ لگانا۔ عقیدہ رسالت سے مراد یہ ہے کہ اس بات پر ایمان لانا کہ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔ اور حضرت محمد ﷺ کی بتائی ہوئی تعلیمات پر عمل کرنا۔ اس بارے میں قرآن پاک میں ارشاد ہے:

"محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں"

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے ہر دور میں نبی بھیجے ہیں جو اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے تھے۔

انبیاء کی خصوصیات:

اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے زمین پر جو انسان بھیجا وہ نبی تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ ازل سے ہی لوگوں کو ہدایت کے لیے نبی کی ضرورت تھی۔ حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی اولاد کی رہنمائی کی اور جب لوگوں کی تعداد بڑھتی گئی تو اللہ نے مختلف ادوار میں پیغمبر بھیجے ایک اندازے کے مطابق اللہ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام بھیجے۔ ان انبیاء کرام کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

بشریت: تمام انبیاء کرام انسان تھے۔ اگر انسانوں کی جگہ فرشتوں یا کسی اور مخلوق کو بنا کر بھیجا جاتا تو وہ انسانوں کے جذبات نہ سمجھتے اور مسائل حل نہ کر پاتے۔

وہبی: نبی کا مرتبہ کسی محنت سے حاصل نہیں کیا جاسکتا بلکہ اللہ نے اپنی مرضی سے ان کا انتخاب کیا۔

وحی: پیغمبروں پر اللہ کی طرف سے وحی آتی ہے جسے وہ دوسرے لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔

Day:________ Date:________

اطاعت: اللہ کی اطاعت کے ساتھ نبی کی اطاعت بھی ضروری ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ:

"اور ہم نے رسول اس لیے بھیجے کہ تم ان کی اطاعت کرو اللہ کے حکم سے اور اگر تم اپنی جانوں پر ظلم نہ کرتے اور اللہ سے استغفار کرتے نبی بھی تمہارے لیے استغفار کرتا تو تم اللہ کو بخشنے والا مہربان پاتے۔"

خاتم النبیؐ: حضرت محمدؐ انبیاء کے خاتم ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے۔ اللہ نے آپؐ سے پہلے والی تمام شریعتوں کو منسوخ کر دیا اور شریعت محمدی کو ہمیشہ کے لیے چن لیا۔ علماء کرام خاتم النبیین کی وضاحت اس طرح کرتے ہیں کہ آپؐ لفافے پر مہر کی طرح ہیں جس میں نہ کچھ ڈالا جا سکتا ہے اور نہ نکالا جا سکتا ہے۔ اس بارے میں رسولؐ نے ارشاد فرمایا:

"میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میری امت کے بعد کوئی امت نہیں۔" (بخاری: 3535)

رسالت کی ضرورت اور اہمیت

رسالت کی ضرورت:

انسان کی زندگی کا مقصد اللہ کی اطاعت اور بندگی ہے۔ اللہ کی اطاعت اور بندگی کے لیے انسان کو ہدایت اور رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ رسول انسان کو یہ رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ جس کے بغیر انسان اللہ کے احکامات سے واقف نہیں ہو سکتا۔

انسانی فطرت:

شروع سے ہی انسان کی یہ فطرت رہی ہے کہ اسے رہنمائی کی ضرورت ہے۔ انسان نے ہمیشہ یہ سوال کئے ہیں کہ وہ یہاں کیسے آیا ہے؟ کیوں آیا ہے؟ اور اس نے کہاں جانا ہے؟ یہ تمام سوالات فطرت کے مطابق ہیں۔ ان سوالوں کے جواب کے لیے اسے ہدایت کی ضرورت رہی ہے اور وہ ہدایت انسان کو پیغمبر کے ذریعے ملی ہے۔ پیغمبر ہی ہیں وہ جنہوں نے اللہ کے احکامات انسان تک پہنچائے اور رہنمائی فراہم کی۔

Day:________ Date:________

رہنمائی اور ہدایت کا ذریعہ :

مولانا صدر الدین اصلاحی کی کتاب "اسلام نظر میں" کے مطابق مومن کے لیے رسالت پر ایمان ضروری ہے اس کے بغیر وہ اللہ کے احکامات سے واقف نہیں ہو سکتا - انسان کو ہدایت اور فلاح و بہبود کے لیے رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے - دنیا اور آخرت میں کامیابی کے لیے رہبر کی ضرورت ہوتی ہے اور اللہ کے احکامات سے واقفیت کے لیے بھی رہبر کی ضرورت ہوتی ہے یہ ہدایت رہنمائی اور رہنمائی کا کام رسول ادا کرتا ہے اس لیے عقیدہ رسالت انسان کی دونوں جہانوں کی کامیابی کے لیے ضروری ہے -

رسالت کی اہمیت :

عقیدہ رسالت انسان کی زندگی میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے اس کی اہمیت مندرجہ ذیل نکات میں واضح کی گئی ہے

اللہ اور بندے کے درمیان واسطہ :

رسول اللہ اور بندے کے درمیان سفارت کا کام کرتا ہے وہ اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچاتا ہے - رسالت کے بغیر انسان کا اللہ کے احکامات کے بارے میں جاننا ناممکن ہے کیونکہ وہ رسول ہی ہوتا ہے جو انسان کو اللہ کی بندگی اور عبادات کے بارے میں آگاہ کرتا ہے -

عملی رہنمائی :

رسول ﷺ کی سنت اور تعلیمات ہمارے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہیں ان پر عمل کرکے ہم کامیابی حاصل کر سکتے ہیں جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ :

"نبی ﷺ کی زندگی تمہارے لیے بہترین عملی نمونہ ہے" -

اخلاقی اصلاح :

دنیا میں فریب، دھوکا اور جھوٹ عام ہے ہم اخلاقیات میں اصلاح حضرت محمد ﷺ کی سنت پر عمل کرکے ہی کر سکتے ہیں قرآن نے بھی حضرت محمد ﷺ کے اخلاق کی گواہی دی ہے -

"بے شک محمد ﷺ بہترین اخلاق والے ہیں" -

Day:________ Date:________

دنیاوی اور آخروی کامیابی:

دنیا کے بہت سارے ترقی یافتہ ممالک میں بھی لوگوں میں بے سکونی اور بے چینی ہوتی ہے ہم زندگی میں سکون حضرت محمدؐ کی سنت اور تعلیمات پر عمل کر کے ہی کر سکتے ہیں۔ یقیناً دنیا اور آخرت کی کامیابی کے لیے حضرت محمدؐ کی سنت اور تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

امت مسلمہ کا اتحاد:

امت مسلمہ اس وقت انتشار کا شکار ہے حضرت محمدؐ کی تعلیمات اور سنت پر عمل کر کے ہی مسلمان متحد ہو سکتے ہیں۔ حضرت محمدؐ کی تعلیمات میں ہمیں برابری اور بھائی چارے کا تصور ملتا ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپؐ نے فرمایا:

"نہ کسی عربی کو عجمی پر اور نہ عجمی کو عربی پر کوئی فضلیت ہے اور نہ گورے کو کالے پر اور نہ کالے کو گورے پر کوئی برتری ہے۔"

رسالت سے انکار کے نتائج:

رسالت کے انکار سے ہماری زندگی پر منفی نتائج ہوں گے یہ نتائج درج ذیل ہے۔

دین کی بنیاد کا خاتمہ:

رسالت کا انکار کرنے سے دین کی بنیاد ختم ہونے کا خطرہ ہوگا۔ رسالت دین کا بنیادی عقیدہ ہے۔ رسالت کے بغیر توحید اور آخرت پر ایمان بھی ممکن نہیں کیونکہ رسول ہی ہمیں اللہ اور قیامت کے بارے میں بتاتا ہے۔

قرآن مجید پر بے یقینی:

قرآن مجید رسولؐ پر نازل ہوا ہے اور اگر کوئی شخص رسالت پر یقین یا ایمان نہیں لائے گا تو وہ شخص قرآن مجید پر کیسے یقین کر سکتا ہے۔

Day:________ Date:________

ہدایت سے محرومی:

اگر کوئی شخص رسالت پر ایمان نہیں لائے گا تو وہ اللہ کی طرف سے دی گئی ہدایت سے محروم ہو جائے گا کیونکہ نبی نے ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت کا پیغام لوگوں تک پہنچایا ہے۔

حاصلِ گفتگو:

رسول اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے ہیں اور رسول کے بغیر کوئی شخص اللہ کے احکامات سے واقف نہیں ہو سکتا ہے۔ حضرت محمدؐ پر اللہ کی طرف سے قرآن کریم نازل کیا گیا ہے اور آپؐ کی سنت اور تعلیمات ہی مسلمانوں کے لیے کامیابی کا ذریعہ ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ:

"وہ اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتا اور وحی اللہ کی طرف سے آئی ہے۔"

حضرت محمدؐ تمام جہانوں کے لیے رحمت بن کر آئے اور اللہ کی طرف سے لوگوں کے لیے ہدایت کا پیغام لے کر آئے ہمیں چاہیے کہ حضرتؐ کی بتائی ہوئی تعلیمات پر عمل کریں اور دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کریں۔